زمانہ منتظر ہے نئی شیرازہ بندی کا

حافظ عبدالوکیل فہیم ۔میاں چنوں

اللہ نے ہمیں ہدایت کے نور سے نوازا ہے۔ حق تو یہ ہے کہ اسے سینوں میں قید کرنے کی بجائے اس کی روشنی سے انسانیت کے قلوب واذہان کو منور کیا جائے۔ اسے کتابوں کے صفحات میں دفن کرنے کی بجائے اس کے ذریعے دنیا کو حیات کا پیغام دیا جائے۔ طاغوت کی طاقت کو کچل کر ایمان کو زندگی کی نوید دی جائے۔ مایوس اور مظلوم انسانوں کو امیدوں اور نجات کے راستے دکھائے جائیں اور اس زمین کو کفر وشرک کی غلاظتوں سے پاک کر کے توحید و سنت کے باغات سے آراستہ کیا جائے کہ جن کے نیچے سے رضائے الٰہی کی نہریں بہتی ہیں۔ لیکن یہ کس طرح ممکن ہے؟

کیا ہم یونہی اپنے گھروں میں دبکے بیٹھے ہوئے رہیں اور انتظار کریں کہ کوئی جماعت آسمان سے اتر کر یہ سب کام کر دے گی۔

یا یہ کریں کہ اپنے اسلاف کے کارناموں پر سر دھنتے رہیں اور امید رکھیں کہ ان کی تعریفوں سے تاریخ شرمندہ ہو کر ہمارے حق میں ہو جائے گی۔

یا یہ کریں کہ اس ذمہ داری کو اٹھا کر آئندہ نسل کے کندھوں پر ڈال دیں اور امید رکھیں کہ وہ انقلاب برپا کر دے گی۔

میرے دوستو!

یہ ماحول یہ داعیان حق کی سچی تصویر اور باعمل صالح افراد اس وقت ۔ ہمارے

> **ہمارے ذہن تو اسلام کے سنہرے دور کے خواب دیکھ رہے ہیں مگر ہماری فکری روحانی اور جسمانی صلاحیتیں اس کے خلاف استعمال ہو رہی ہیں۔**

سامنے نہیں آسکتے جب تک ہم خود اس خدمت کیلئے اپنے آپ کو پیش نہ کریں یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک طرف تو ہمارے ذہن اسلام کے سنہرے دور کے خواب دیکھ رہے ہوں اور دوسری طرف ہماری فکری' روحانی اور جسمانی صلاحیتیں اس کے خلاف استعمال ہو رہی ہوں۔ ہمارا لباس' وضع قطع' شکل وصورت' رہن سہن اسلام کے احکامات کے مطابق نہ ہو۔

ہماری دوستیاں ان لوگوں سے ہوں جو اللہ کے دین پر عمل کرنے سے اس کی دعوت سے اور اس کے قوانین و ضوابط پر پابندی کرنے سے جان چھڑاتے ہوں۔ ہماری محبتیں ان افراد کے ساتھ ہوں جو دین کے فرامین جانتے بوجھتے ہوئے بھی درپردہ اس کا مذاق اڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ہم اسلام کے فوائد و ثمرات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پھر خالصتاً اس کے لئے سوچنا ہوگا۔ ہمیں اپنے معیار زندگی بدلنا ہوں گے ذہنوں پر سوار Stat-us کے بھوت کو اتارنا ہوگا۔ ہمیں اپنا مستقبل تقریبات تک محدود نہیں کرنا ہوگا۔ روٹی کپڑا اور مکان جیسی عارضی ضروریات کو صرف ضروریات کی حد تک رکھنا ہوگا۔

یہ روٹی کے نوالے اللہ کی راہ میں نکل کر روزہ رکھنے میں رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ یہ کپڑے کے ٹکڑے فیشن بن کر جہاد کی گرد و غبار سے دور نہ کریں۔

یہ دو کمروں کا مکان پاؤں کی زنجیر بن کر اللہ کے دین کیلئے کام کرنے سے نہ روک

بقیہ صفحہ نمبر ۳۶